چلہ اللہ الصمد

از قلم

محمد ارشد

چلہ اللہ الصمد

از قلم
محمد ارشد

پیش لفظ

جناب من! خزینہ روحانیت

جیسا کے آپ نے دیرینہ عرض کی تھی کہ میں کوئی ایک تحریر آپکے لیے ضرور باضرور لکھوں اس بات کو تو شاید اب 8-9 ماہ ہو گئے ہیں ۔ زندگی کی مصروفیات اور تحقیق سے اپنا ہاتھ کھینچ لینا، یہ بنیادی وجوہات رہی ہیں کہ میں کچھ تحریر نہ لکھ سکا۔ اب جبکہ کچھ لکھنے کی کوشش کررہا ہوں تو طبیعت ذرا بھی اس بات کیلیے راضی نہیں ہے کیونکہ اب یہ تحقیق کے شوق مجھے عار محسوس ہوتے ہیں۔

آج گہری سوچوں میں کہیں گُم تھا تو ایکدم آپ سے کیا گیا عہد یاد آ گیا جس کیلیے آپکو یقین دہانی بھی کرائی گئی تھی۔تو جناب اب جو مجھ سے لکھ پایا ہے وہ آپکے کیلیے پیش خدمت ہے چاہے اسے پبلش کریں یا قلمی بنائیں مجھے کوئی عذر نہیں ہوگا۔ میں نے اس تحریر کو اپنے ویب اکاؤنٹ میں ابھی اپلوڈ کر دیا ہے تا کہ اہل علم فائدہ اٹھائیں اور دعائے خیر سے یاد رکھیں۔

العارض

محمد ارشد

چلہ اللہ الصمد

مختصر تاریخی پس منظر:

تحقیق کے مطابق حضرت آدم کے بعد سریانی زبان میں اللہ کے لیے جو اسم منسوب کیا وہ دیوہ، کالیوہ تھا۔ حضرت نوح کے زمانے میں اللہ کو پہچاننے کے لیے جو اسم استعمال ہوتا تھا وہ اللہ اور الا اللہ کے ہم معنی تھا پھر حضرت نوح کے بعد تمحاہ اور تمخیا اپنا لیا گیا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام سے صدیوں پہلے اللہ اور الا اللہ کو اسمِ الٰہی قرار دیا گیا۔ فونیقی زبان میں خدا کو ایلیون (Elion یا Elon) کہتے تھے۔ جو اِمتداد زمانہ کے باعث اہرامک میں الہٰ، آشوری میں ایلو اور عبرانی میں ایل (عبرانی: אל) میں تبدیل ہو گیا۔ حضرت ابراہیم نے ایل کو اسمِ الٰہی فرمایا۔

اللہ

سیریل نمبر	مصحف / رسول	اسم	موکل
1	ادریسؑ	معزوسن	اسرافیل تمسیال عفریال حجرقتال عقھیال
2	سلیمانؑ	کریر	اسرافیل جرمھیائیل کشمشخ ھیلخ مھلشط
3	موسیٰؑ	ایل، یھوواہ، ایلوھم،	اسرافیل
4	عیسیٰؑ	ایل، تھیوس، کوریوس،	اسرافیل
5	قرآن	اللہ	اسرافیل کھیال

الصمد

سیریل نمبر	مصحف / رسول	اسم	موکل
1	ادریسؑ	کفکف ارفحشد	اھجمائیل عفریال شعیال جیسیال خییال
2	عیسیٰؑ	قرشیا	اھرائیل
3	قرآن	الصمد	اھجمائیل نوریائیل

مثال:

مصحف ادریسؑ میں "اللہ الصمد" کیلیے "معزوسن کفکف ارفحشد" اسماء آئے ہیں اور اسماء موکلات اسرافیل اھجمائیل۔ عبارت عمل اس طور پر ہو گی:-

یا اسرافیل یا اھجمائیل بحق معزوسن کفکف ارفحشد

اور

یا اسرافیل یااھجمائیل یاتمسیال یاعفریال یاحجرقتال یاعقھیال یاشعیال یاجیسیال یاخییال بحق معزوسن کفکف ارفحشد

چله الله الصمد:

تسبیح

الله الصمد اجب یا اسرافیل یا اھجمائیل (باعتبار سر حروف تہجی)

الله الصمد اجب یا نوریائیل یا کھیال (با عتبار موکلین تسبیحات اسم مذکور)

الله الصمد یا اسرافیل یا اھجمائیل یا نوریائیل یا کھیال (باعتبار سر حروف تہجی اور موکلین تسبیح)

وضاحت

چله الله الصمد کو "دعوۃ صمدیه" کے نام سے بھی جانا جاتا ہے اور اکثر و پیشتر اس دعوۃ کو دعوۃ سورۃ الاخلاص سے منسلک بھی کیا جاتا ہے جو که غلط مفروضه ہے اسکی وضاحت ذیلی پیرا گراف میں کرتا ہوں۔ میں نے چله الله الصمد کے سلسلے میں سینکڑوں قلمی اور مطبوعه کتب مطالعه کی ہیں تاکه مصدقه عمل نقل ہو۔ بعد مطالعه سر پیٹنے کو دل کرتا تھا اور یہاں تک جی کرتا تھا که سب کتب کو آگ لگا دوں کیونکه ایک بھی کتاب میں صحیح عبارت عمل نہیں ملی۔ جی جناب یہی درست ہے بلاآخر میں نے اپنی کوشش کو جاری رکھا اپنا دائرہ کار دیگر کتب اور وسائل تک بڑھایا عبارتوں کا طائرانه اور عمیق مطالعه کیا علیحدہ علیحدہ اسماء کو اور یکجا عبارت عمل کو اور انکے ذیل میں تسبیحات موکلات کو جانچا اور ایسی جماعت عاملین سے ملاقات بھی کی جنھوں نے دعوۃ صمدیه مکمل کی۔ اوپر متذکرہ تسبیح میرا ذاتی ورژن نہیں ہے اسکی تفصیل درج ذیل میں آئے گی اب وضاحت کرتا ہوں:-

جن عاملین نے دعوۃ صمدیہ دی ان سے ملاقات کے بعد پتا چلا کہ جیسا کے دعوۃ صمدیہ کے ذیل میں مختلف تسخیرات کے عمل ہیں وہ احباب ان سے کماحقہ فائدہ نہ اٹھا پائے ہیں اور دعوۃ ناقص ثابت ہوئی وجہ یہی تھی کہ موکلین درست نہیں تھے یا پھر کچھ احباب یہ فرض کر لیتے تھے کہ جو اعمال درج تھے وہ فرضی اور کتابی تھے۔

ایک عامل کامل کا یہ بیان تھا کہ اللہ الصمد کا موکل وہی ہے جو سورۃ الاخلاص کی عبارت میں ملتا ہے جو کہ " عبدالصمد" ہے (عبد الواحد اور عبداللہ/ عبد الرحمن دیگر موکلین سورۃ الاخلاص ہیں) میں نے ان کی اس بات کی تردید کی وجہ اسکی یہ ہے کہ متذکرہ موکلین کی تسبیح مکمل سورۃ الاخلاص ہے اور وہ خدام سورۃ الاخلاص ہیں نہ کہ اسماء اللہ الصمد۔ حکمائے روحانیات میری اس بات سے مکمل اتفاق کریں گے کہ حرف، الفاظ اور عبارت (جن میں ایک سا لفظ آیا ہو) کے تحت موکلین مختلف ہوتے ہیں کیونکہ تسبیح اور عبارت عمل مختلف ہو جاتی ہے۔

سورۃ الاخلاص کی تسبیح بھی بطور ریفرنس یہاں نقل کرتا ہوں

قل هو الله احد يا جبرائيل الله الصمد يا ميكائيل لم يلد و لم يولد يا اسرافيل و لم يكن له كفوا احد يادردائيل يا حميد يا جميل يا مجيد يا غفران يا برهان يا ذاالجود و الكرم و المنان يا قدير يا ستار بحق سوره التوحيد

دیگر

قل هو الله أحد الله الصمد لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا أحد أقسمت عليكم يا خدام السورة الشريفة يا عبد الله ويا عبد الصمد ويا عبد الواحد ان تحفظوا حامل كتابى هذا من الجن والأنس والمردة والشياطين أجمعين بحق هذه الآيات والأسماء والأقسام وانه لقسم لو تعلمون عظيم ولا حول ولا قوة إلا بالله العلى العظيم وصلى الله على سيدنا محمد وعلى اله وصحبة وسلم

دیگر

بسم الله الرحمن الرحيم بسم الله الواحد الاحد الفرد الصمد الذى رفع السموات بغير عمد وجعل الارض مهادا وخلق الخلق وأ حصاهم عددا ومنهم أرواح ونفوس من غير أجساد ومنهم أرواح ونفوس وأجساد خلقهم بقدرته وامدهم بحكمته فهو رب كل شيء عز من يخافه ويرجوه ويقصده أجيبوا يا خدام قل هو الله أحد بعزة الله الواحد الاحد الفرد الصمد الذى لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا أحد أحضروا ولاتعجزوا ولايتخلف منكم أحد أسمعوا وأطيعوا ولاتتأخروا ولايتجرد علينا منكم أحد بحق قل هو الله أحد الله الصمد لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا أحد أحضروا بحق الملك النافذ أمره عليكم السيد عبد الواحد عبد الصمد عبد الرحمن الواحا الواحا العجل العجل الساعه الساعه هيا هيا أيها السيد الجليل حبيب الموحدين أجب ياعبد الواحد بالواحد الاحد يا عبد الصمد يا عبد الرحمن وكن عونا لى على ما أوريد بارك الله فيک وعليک وزادک نورا على نور وضاعف لک الاجور.

مجھے چند ایک جماعت روحانی (مثلا نقشبندی مجددی سلسلہ، صوفیائے شاذلیہ سلسلہ، صوفی برکت علی لدھیانوی) کا یہ طرز عمل بہت پسند آیا ہے کہ یہ جماعت روحانی بلاموکل کے تسبیح پڑھتے ہیں یعنی صرف "اللہ الصمد" ۔ انکے مطابق اوصاف حمیدہ ، لطائف قلبی اور نفس مطمعنہ کے ذریعے اپنی روحانی استطاعت کو بڑھا کر موکل کی تسخیر ممکن بنائی جائے اس طرح عمل سے موکلین کے معائنہ کے وقت قلب مضبوط اور نڈر رہتا ہے اور خطا نہیں ہوتی۔ جبکہ باموکل عمل میں اگر اپنے سے بڑی روحانی قوت کو تسخیر کرنا مقصود ہو تو بعض اوقات سخت ہزیمت اور رجعت سے دوچار ہونا پڑجاتا ہے جو کہ اکثر جان لیوا بھی ثابت ہوتا ہے۔

صوفیائے سوڈان اور صوفیائے برہانوی دسوقی سلسلہ کے عاملین موکلات کا بھرپور سہارا لیتے ہیں ان کے ہاں عبارت عمل میں کئی طرح کے موکلین سے استمداد لی جاتی ہے۔

پاکستان ہندوستان میں چلہ کشی کیلیے بھی ملا جلا ردعمل ملتا ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ یہاں عبارت عمل کی مکمل چھان بین کیے بغیر چلہ کشی شروع کردی جاتی ہے جو اکثر و بیشتر جان لیوا ثابت ہوتی ہے۔

خصوصی نوٹ:

اللہ الصمد اجب یااسرافیل یا مددفائیل یاھوکلان جیسا کے یہ عمل کتاب گلشن اسرار اوربعینہ جواہراولیا میں نقل ہے میرے مطابق شاید علم الروحانی کے استخراج موکلات کےقواعد و ضوابط کی ایسی قسم ہوجس سے تاحال میں لاعلم ہوں۔ بسیار کوشش کے بھی "یا مددفائیل یاھوکلان " کو کیسے استخراج کیا گیا ہے ناسمجھ پایا ہوں۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ یہ موکلین (یا مددفائیل یاھوکلان) استخراجی / خدام موکلات تو ہو سکتے ہیں مگر رئیس موکلات نہیں ہیں جیسا کہ آئندہ الفاظ میں اپنی اس بات کی تعید کرونگا۔

عبارت عمل (تسبیح) کی تشریح و توضیح:

اسم اللہ ----- اس اسم کا موکل "ھلال ھیاکل کھیال" اور "کہیال/کہیائیل" مشہورو معروف کتب میں لکھا ملتا ہے تاہم زیادہ مستند نام "کھیال" ہی ہے یہ سردار موکلوں کا ہے اس کے ماتحت موکلوں کی 66 قطاریں ہیں اور ہر قطار میں 66 موکل ہیں

اسم الصمد--- اس اسم کا موکل "نوریائیل" ہے جس کے ماتحت 4 رئیس موکلات ہیں۔ ہر رئیس 34 قطاروں کا سردار ہے اور ہر قطار میں 134 موکلات ہیں۔

ذکوۃ اللہ الصمد:

1۔ خذ حرفا قل الفا (ہر حروف تہجی کے بدلے ہزار کا عدد لینا)

2۔ خذ حرفا قل مائته (ہر حروف تہجی کے بدلے سو کا عدد لینا)

3۔ خذ حرفا قل عشرا (ہر حروف تہجی کے بدلے دس کا عدد لینا)

اس کو ایک مثال بطریقہ خذ حرفا قل الفا سے سمجھا دیتا ہوں:-

اگر عبارت میں 46 حروف ہوں تو ہر حرف پر 1000 کا عدد لے اور اس 46000 کے عدد کو 46 میں ضرب دے تو نصاب (21،16،000) مرتب ہوگا ، اب اس کا نصف سے ذکوۃ (10،58،000) اور اس کے نصف سے عشر (5،29،000) اور قفل کے 10،000 اور دور مدور برابر نصاب (21،16،000) کے ہے بذل کے 7000 اور ختم کے 12000۔ اس کے بعد بہ نیت دعوت 46 روز تک 46000 بار روز پڑھے

اہم اور ضروری نکات:

ایک سوال یہاں غور طلب ہے کہ اسم میں اسماء موکلین تسبیحات (یانوریائیل یا کھیال) کے ساتھ ساتھ اسم موکل باعتبار سر حروف تہجی (یااسرافیل یا اھجمائیل) کی ضرورت کیوں محسوس ہوتی ہے؟

میں آپکو یقین سے کہ سکتا ہوں یہ راز کی بات آج تک کبھی صفحہ کرطاس پہ نہیں آئی ہے۔ ایسے دقیق نکات بس سینہ بہ سینہ منتقل ہوئے ہیں۔ خیر راز کی بات یہ ہے اگر دوران عمل ، دعوت مستجاب نہ ہو رہی ہو تو موکل سر حروف تہجی (یااسرافیل یا اھجمائیل) بھی ساتھ استعمال کیے جاتے ہیں جو کہ موکلات تسبیحات مزکورہ اسم (یانوریائیل یا کھیال) اور عامل کے درمیان رابطہ یقینی بنانے میں کام آتے ہیں۔

ایک اور اہم راز کی بات بھی بتاتا چلوں اس میں بھی سر عظیم ہے وہ یہ کہ اگر عبارت عمل میں اسم مزکورہ کے موکلین باعتبار سرحروف تہجی (یااسرافیل یا اھجمائیل) لیے گئے ہوں تو حروف تہجی کے موکلات کی پہلے ذکوۃ دینی پڑے گی (یا اسرافیل بحق الف یا اھجمائیل بحق صاد) وجہ اسکی یہ ہے کہ ہم ایک اسم کے معاملے میں ایسے موکلات سے استمداد طلب کر رہے ہیں جو اسم کہ ان

موکلات کی تسبیح نہیں ہے۔تاہم اگر اسم کیساتھ موکلات ایسے لیے گئے ہیں جو کہ اس اسم کی تسبیح کرتے رہتے ہیں (یانوریائیل یاکھیال) تو اس صورت میں حروف تہجی کے موکلات کی ذکوۃ قطعی درکار نہیں ہوگی۔ بعینہ اگر دونوں موکلات(یا اسرافیل یا اھجمائیل یا نوریائیل یا کھیال) استعمال کیے گئے ہیں تب بھی حروف تہجی کے موکلات کی پہلے ذکوۃ دینی پڑے گی۔

قابل لوگ شروع دن سے ہی دونوں موکلین کو اسم کے ساتھ لگا کر پڑھائی کرتے ہیں تاکہ بروقت عمل مکمل ہو اور مستجاب بھی ہو۔ مگر اس طرح عمل کرنے میں محنت زیادہ درکار ہوتی ہے۔

سوگند:

سوگند بھی دعوت اسم میں جبکہ دعوت مستجاب نہ ہو رہی ہو بہت اہمیت کی حامل ہو جاتی ہے۔ حکمائے فلاسفہ کے نزدیک سوگند، تلوار سے تیز کام کرتی ہے اور موکلین اسم کو جکڑ کر عامل کے سامنے لا کھڑا کرتی ہے۔

اسم اللہ الصمد کے کیس میں سوگند یہ ہے:-

بحق اسرافیل اھجمائیل و بحق تورات و زبور و انجیل و فرقان

عزیمت:

عزیمت کا استعمال بھی مختلف اوقات میں کیا جاتا ہے اکثر و بیشتر جب کسی خاص مقصد کیلیے اسم کی دعوت دی جارہی ہو یا پھر دیگر روحانی قوتوں سے بھی ساتھ ساتھ امداد طلب کی جارہی ہو۔

عزائم اسم اللہ الصمد یہ ہیں:-

اللّٰهم انی اسئلك بحق اسمك یا الله یا الله یا الله یا حی یا قیوم احینی حیاة طیبة اعیش بها
علی شاطئ بحر محبتك والبسنی مهابته عند العوالم العلویة وانعم عینی قلبی بصری بنورك حتی ینفتح قلبی لتلقی الاسرار وتعلق
بمکنون جواهر وتایتك وافض علیّ من بحر فیضك الاقدس وسهله علیّ حتی اصل الی ساحل اللطف وخذ اخذة لطیفة
اجر حلاوتها ایام لقائك یا لطیف یا لطیف یا لطیف۔ اللّٰهم انی اسئلك بتفریغ نسیم نسمات نفحات اسرارك وکشف
سر اسمك الذی القیته لتلقی عطش اکباد واردی حوض برك وقاصدی سرك یا من له الاسم الاعظم وهو
الاعظم یا من لا اله حتی یعظم وهو اعلم۔ یا قدیم اسئلك بسر اسمك وبما جری به قلمك وبما الهمت به
عیسی بن مریم وبما ناجیت به موسی علی طور سینا وناديت بلسان القدرة انا الله اہل اہل الوھیم اہل الوھیم
اہل وبحق ما انزلته علی نبیك محمد صلی الله علیه وسلم عجل بنجح مطالبی وتسهیل مآربی واکشف لی عن عالم
الملك والملکوت واجری مرادی فیما یرضیك من القضاء واکشف لی عن ارواح الملکوتیات المخفیات
المستترة من سر اسمك الجامع للاسماء والصفات الذی تسمیت به فی کل اللغات وسبحت لك کل المخلوقات
یا الله یا الله یا الله یا حی یا قیوم یا نعم المولی ونعم النصیر، یا الله اسئلك ان تسخر لی خادم
هذا الاسم کهیائیل، انك علی کل شیء قدیر۔

یا صمد انت الذی یصمد الیك فی الحوائج والملتجی الیك فی الکروب والشدائد وانت الذی تمنع من
فضلك عوائد الفوائد اسئلك باستغنائك عن خلقك وافتقارهم الیك ان تجعلنی بمقصد العباد فی
المهمات وان تجری علی لسانی وبیدی قضاء الحاجات وتعصمنی من الموبقات انك انت دائم الخیرات۔

از قلم: محمد ارشد

حرف آخر

اگر جناب والا کے پاس اس عمل کے بارے میں مزید کوئی معلومات ہو جو میرے علم میں نہ ہو یا مجھ سے یہاں لکھنے میں خطا ہو گئی ہو، یا آپ میری اس عمل کی ریسرچ میں مزید کچھ کہنا چاہتے ہوں یا تردید کرنا چاہتے ہوں تو میرے اس ای میل پر مجھے اطلاع دے سکتے ہیں۔

mysoulmyway@gmail.com